الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 32281 — نام: ادارہ تحقیق المسائل — مطلوب: عمومی
تاریخ 12/12/2017 — پتہ: یو-پی، انڈیا
رابطہ نمبر — موضوع: مریض اور وینٹی لیٹر
ای میل — کاتب: عبدالمنان

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

ایک مریض وینٹی لیٹر پر ہے اور ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ وینٹی لیٹر سے ہٹانے پر کچھ دیر میں سانس چلنا بند ہو جائیگی اور وینٹی لیٹر پر رہنے سے کچھ دن مزید سانس چلتی رہے گی

تو سوال یہ ہے کہ کیا ان کو ایسی حالت میں وینٹی لیٹر پر سے ہٹا لینا جائز ہے یا نہیں؟

ورثاء صاحب استطاعت ہیں کہ وینٹی لیٹر پر رکھے رہنے کے اخراجات اٹھانے کے متحمل ہیں بینوا توجروا فقط

الجواب حامداً ومصلیاً

وینٹی لیٹر میں رکھنے سے اگر مریض کو فائدہ ہوتا ہو اس طور پر کہ اسکی صحتیابی کی کسی حد تک امید ہو یا تکلیف میں کمی ہو تو وینٹی لیٹر پہ رکھنا بھی درست ہے اور اگر مریض کی شفایابی سے مایوسی ہو چکی ہو تو اس کو وینٹی لیٹر سے ہٹانا بلاشبہ جائز ہے۔

فی الدر المختار: (و) جاز (خصاء البهائم) حتى الهرة (الى قوله)
وكذا كل تداو لا يجوز الا بطاهر وجوزه في النهاية بمحرم إذا أخبره
طبيب مسلم أن فيه شفاء ولم يجد مباحا يقوم مقامه اهـ (ج٦ ص٣٨٨)۔ واللہ اعلم

عبدالمنان عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
١٤٣٩/٤/٧

الجواب صحیح
بندہ نادر حارث [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٤٣٩/٤/٧

الجواب صحیح
بندہ سیف [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
١٤٣٩/٤/٩

٣٢٢٨١
١٤٣٩/٤/٩

28/12/17